كنز العمّال

في سنن الأقوال والأفعال

للعلامة علاء الدين علي المتقي بن حسام الدين الهندي
البرهان فوري المتوفى سنة ٩٧٥

الجزء الثالث عشر

ضبطه وفسر غريبه
الشيخ بكري حياني

صححه ووضع فهارسه ومفتاحه
الشيخ صفوة السقا

مؤسسة الرسالة

الطبعة الخامسة

١٤٠٥هـ - ١٩٨٥م



مؤسسة الرسالة بيروت - شارع سوريا - بناية صمدي وصالحة
هاتف: ٣١٩٠٣٩ - ٢٤١٦٩٢ ص.ب: ٧٤٦٠ برقياً: بيوشران

فقال رسول الله ﷺ : كل البواكي يكذبْنَ إلا أمَّ سعدٍ (ابن جرير في تهذيبه) .

٣٧٠٩٣ ـ عن عائشة أن النبي ﷺ بكى وبكى أصحابُه حين تُوفّي سعدُ بن معاذ ، قالت : وكان النبي ﷺ إذا اشتدَّ وجدُه فإنما هو آخذ بلحيته ، قالت عائشةُ : وكنتُ أعرفُ بكاءَ أبي من بكاءِ عمرَ (ابن جرير فيه) .

٣٧٠٩٤ ـ ﴿ مسند ابن عمر ﴾ حدثنا محمد بن فضيل عن عطاء بن السائب عن مجاهد عن ابن عمر قال : اهتزَّ العرشُ لحبِّ لقاءِ اللهِ سعداً ، قال : إنما يعني السريرَ ، قال : « ورفع أبويهِ على العرشِ » . قال : تفسختْ أعوادُه ، قال : دخل رسول الله ﷺ قبرَه فاحتبس ، فلما خرجَ قالوا : يا رسول الله ! ما حبسكَ ؟ قال: ضُمَّ سعْدٌ في القبرِ ضمةً فدعوتُ اللهَ أن يكشفَ عنه (ش) .

٣٧٠٩٥ ـ ﴿ مسند أسيد بن حضير ﴾ عن عائشة قالت : قدمنا من حج أو عمرةٍ فلقينا بذي الحليفة وكان غلمانُ الأنصار يتلقون اهليهم فلقوا أسيد بن حضيرٍ فنعوا له امرأتَهُ فتقنعَ وجعل يبكي ، فقلتُ : غفرَ اللهُ لك ! أنتَ صاحبُ رسول الله ﷺ ولكَ من السابقة والقِدَم ما لك وأنتَ تبكي على امرأةٍ ! قالت : فكشف

رأسَهُ وقال : صدقتِ ، لعمري ليحقّ أن لا أبكي على أحدٍ بعد سعد ابن معاذ وقد قال له رسول الله ﷺ ما قال : قلتُ : وما قال رسول الله ﷺ ؟ قال : قال : لقد اهتزّ العرشُ لوفاة سعد بن معاذ ، قالت : وهو يسير بيني وبين رسول الله ﷺ (ش ، حم والشاشي ، كر) .

٣٧٠٩٦ ـ عن أنس قال : أهدى أُكيدر دُومة إلى رسول الله جُبَّةً فتعجب الناس من حسنها ، فقال رسول الله ﷺ : لمناديلُ سعد ابن معاذ في الجنة خيرٌ منها (أبو نعيم في المعرفة) .

٣٧٠٩٧ ـ عن البراء قال : أهديَ للنبي ﷺ ثوبٌ من حريرٍ فجعلوا يعجبون من لينِه ، فقال رسول الله ﷺ : لمناديلُ سعد بن معاذ في الجنة ألينُ من هذا (ش) .

٣٧٠٩٨ ـ عن جابر بن عبد الله قال : جاء جبريل إلى النبي ﷺ فقال : مَن هذا العبد الصالح الذي فُتِحت له أبواب السماء وتحرك له العرش ؟ فخرج رسول الله ﷺ فاذا سعد بن معاذ ، فقال رسول الله: هذا العبدُ الصالح شُدِّدَ عليه في قبره حتى كان هذا حين فُرِجَ له (حم وابن جرير) .

٣٧٠٩٩ ـ عن جابر قال قال رسول الله ﷺ : لقد اهتزّ العرشُ لموت سعد بن معاذ (ش) .

٣٧١٠٠ ـ عن جابر قال قال رسول الله ﷺ لسعد يومَ ماتَ وهو يُدفَن : لهذا العبدُ الصالح الذي اهتز له العرش وفُتِحت له أبواب السماء ، شُدِّد عليه ثم فُرِجَ عنه (كر).

سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه

٣٧١٠١ ـ عن سعد قال : أسلمتُ أنا وأنا ابنُ سبعَ عشرةَ سنة (كر).

٣٧١٠٢ ـ ﴿ أيضاً ﴾ عن سعد قال : دفع إلي رسول الله ﷺ يوم أحدٍ ما في كنانتهِ من السهام وقال : ارمِ سعدُ فداك أبي وأمي! وما جمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم لغيري قبلي ولا بعدي منذ بعثه الله عز وجل (كر).

٣٧١٠٣ ـ ﴿ أيضاً عن سعد قال : كان رسول الله ﷺ يناولني السهم يوم أحدٍ يقول : ارمِ فداك أبي وأمي (ع ، كر).

٣٧١٠٤ ـ ﴿ أيضاً ﴾ عن سعد أن رسول الله ﷺ قال له يومَ أحدٍ وهو يرمي ، إيهاً[1] ! فداك أبي وأمي (ع ، كر).

٣٧١٠٥ ـ ﴿ أيضاً ﴾ عن سعد قال : واللهِ ! إني لرابعٌ في

( ) إيهاً : تكون للاسكات والكف بمعنى حسبك وتُنون منصوبة ، فتقول : إيهاً : لا تحدث . المعجم الوسيط ١/٣٥ . ب

کہ ایک شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی قبر سے مٹی اٹھائی اور اسے سونگھا چنانچہ مٹی سے خوشبو آرہی تھی محمد کہتے ہیں: مجھے واقد بن عمرو بن سعد نے بتایا ہے۔ (واقد خوبصورت اور دراز قد انسان تھے) کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا مجھ سے پوچھا: تو کون ہے؟ میں نے جواب دیا میں واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ ہوں حضرت انس رضی اللہ عنہ بولے: اللہ تعالیٰ سعد پر رحم فرمائے بلاشبہ تو سعد کے مشابہ ہے پھر کہا: اللہ تعالیٰ سعد پر رحم فرمائے وہ لوگوں میں سے زیادہ خوبصورت اور دراز قد تھے۔ محمد کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اکیدر دومہ کی طرف ہدیہ بھیجا اس نے عالیشان ریشم کا بنا ہوا جبہ بھیجا جسے سونے کی تاروں سے اٹایا گیا تھا رسول اللہ ﷺ نے جبہ زیب تن کیا اور منبر پر تشریف فرما ہوئے اور لوگوں سے کلام نہیں کہا: لوگ جبے سے ہاتھ مس کرتے اور تعجب کرتے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس جبہ سے تعجب کرتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنھم نے جواب دیا: یارسول اللہ! اس سے خوبصورت کپڑا ہم نے نہیں دیکھا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال اس جبہ سے کہیں زیادہ خوبصورت ہیں۔ رواہ ابو نعیم

۳۷۰۸۹ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا عرش سعد بن معاذ کی روح کے لیے جھوم اٹھا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۷۰۹۰ ..... محمد بن حنفہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر سے مٹھی بھر مٹی اٹھائی جب مٹھی کھولی تو وہ مٹی مشک بن چکی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! حتی کہ خوشی کے اثرات نبی کریم ﷺ کے چہرہ اقدس میں نمایاں دیکھے جاسکتے تھے۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفة وسندہ صحیح

۳۷۰۹۱ ... عطارد بن حاجب کی روایت ہے کہ کسری نے نبی کریم ﷺ کو ریشم کا کپڑا ھدیہ میں بھیجا صحابہ کرام رضی اللہ عنھم آپ کے پاس تشریف لاتے اور اسے دیکھ کر تعجب سے کہتے: کیا یہ کپڑا آپ پر آسمان سے اتارا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم لوگ اس کپڑے پر کیوں تعجب کرتے ہو؟ جنت میں سعد بن معاذ کے رومالوں میں سے ایک رومال بھی اس سے بدرجہا بہتر ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے غلام! یہ کپڑا ابوجہم بن حذیفہ کے پاس لے جاؤ اور اس سے کہو کہ میرے پاس خمیص بھیج دے۔ رواہ ابن عساکر وقال غریب

۳۷۰۹۲ محمد بن منکدر کہتے ہیں: ام سعد بن معاذ حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر رو رہی تھیں اور یہ شعر پڑھ رہی تھیں۔

ویل ام سعد سعدا نزا ھة وجدا.

ہلاک ہے ام سعد کے لیے سعد پر جو بزرگی اور عظمت تک جا پہنچا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب رونے والی عورتیں جھوٹی ہیں سوائے ام سعد کے۔ رواہ ابن جریر فی تھذیبه

۳۷۰۹۳ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم رو پڑے چنانچہ جب آپ ﷺ کا غم بڑھ جاتا آپ مٹھی میں داڑھی پکڑ لیتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں عمر رضی اللہ عنہ کے رونے سے اپنے والد محترم کا رونا پہچان لیتی تھی۔ رواہ ابن جریر فی تھذیبه

۳۷۰۹۴ .. "مسند ابن عمر" محمد بن فضیل عطاء بن سائب مجاہد کی سند سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت مروی ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ کی رب تعالیٰ سے ملاقات کی محبت میں عرش جھوم اٹھا ہے کہتے ہیں: جس سریر (چارپائی) پر سعد رضی اللہ عنہ کی میت رکھی ہوئی تھی اس سریر کی لکڑیوں میں چرچراہٹ کی آواز پیدا ہوگئی تھی ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ سعد رضی اللہ عنہ کی قبر میں داخل ہوئے اور تھوڑی دیر وہیں رکے رہے جب باہر تشریف لائے صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ قبر میں کیوں رک گئے تھے ارشاد فرمایا: قبر نے سعد کو معمولی سا بھینچ لیا تھا پھر میں نے رب تعالیٰ سے دعا کی اور یہ کیفیت جاتی رہی۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۷۰۹۵ "مسند اسید بن حضیر" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہم لوگ حج یا عمرہ سے واپس لوٹے مقام "ذوالحلیفہ" پہنچے وہاں انصار کے لڑکے آکر اپنے گھر والوں سے ملاقات کرنے لگے۔ لڑکے جب حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے ملے انھیں ان کی بیوی کی موت کی خبر سنائی۔ اسید رضی اللہ عنہ نے سر پر چادر ڈالی اور رونے لگے میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے تم رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہو تم نے پہلے

پہل اسلام قبول کیا ہے اور شروع سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے ہو بھلا تم ایک عورت پر رو رہے ہو؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اسید رضی اللہ عنہ نے سر سے چادر ہٹائی اور بولے: تم سچ کہتی ہو میری عمر کی قسم! مجھے سعد بن معاذ کے بعد کسی پر نہیں رونا چاہئے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے متعلق کیا خوب ارشاد فرمایا تھا۔ میں نے استفسار کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا: اسید رضی اللہ عنہ بولے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ سعد بن معاذ کی وفات پر عرش جھوم اٹھا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: وہ میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان چلتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبة واحمد بن حنبل والشاشی وابن عساکر

۳۷۰۹۶ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اکیدر دومہ نے رسول اللہ ﷺ کو جبہ ہدیہ میں دیا لوگوں کو اس جبہ کی خوبصورتی نے تعجب میں ڈال دیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال اس جبہ سے بدرجہا بہتر ہیں۔ رواہ ابونعیم فی المعرفة

۳۷۰۹۷ ... حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو ایک ریشمی کپڑا ہدیہ میں دیا گیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کی نرم گدازی پر تعجب کرتے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال جنت میں اس سے کہیں زیادہ نرم ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۷۰۹۸ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ جبرئیل امین نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یہ کون بندہ صالح ہے جس کے لیے جنت کے دروازے کھولے گئے ہیں اور عرش اس کے لیے جھوم اٹھا ہے؟ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے کیا دیکھتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ہی وہ بندہ صالح جس پر قبر میں تختی کی گئی اور پھر یہ تختی ان سے دور ہوگئی۔
رواہ احمد بن حنبل وابن جریر

۳۷۰۹۹ ... حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش جھوم اٹھا۔
رواہ ابن شیبة

۳۷۱۰۰ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جس دن سعد رضی اللہ عنہ نے وفات پائی اور انھیں دفن کیا جا رہا تھا ارشاد فرمایا اس بندہ صالح کے لیے عرش جھوم اٹھا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے اور اس پر عارضی تختی ہوئی پھر وہ دور بھی ہوگئی۔
رواہ ابن عساکر

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۳۷۱۰۱ ... حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے سترہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۱۰۲ ... "ایضاً" حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے غزوہ احد میں رسول اللہ ﷺ کا دفاع کیا حالانکہ ترکش میں کوئی تیر نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ تم پر فدا ہو جائیں تیر برساتے جاؤ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے اپنے والدین جمع فرمائے یہ فضیلت مجھ سے پہلے کسی کو ملی ہے اور نہ دوبارہ اٹھائے جانے تک کسی کو ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۱۰۳ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ احد کے دن رسول اللہ ﷺ مجھے تیر پکڑاتے رہے اور فرماتے تیر برساؤ میرے ماں باپ تم پر فدا ہو جائیں۔ رواہ ابویعلی وابن عساکر

۳۷۱۰۴ ... حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ احد کے دن وہ تیر برساتے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے ماں باپ تم پر فدا جائیں یہ تمہیں کافی ہے۔ رواہ ابویعلی وابن عساکر

۳۷۱۰۵ ... سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم میں چوتھے نمبر پر اسلام لایا رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن میرے لیے اپنے والدین جمع کر کے فرمایا اے سعد تیر برساؤ میرے ماں باپ تم پر فدا جائیں یا اللہ اس کے تیر کو نشانے پہ لگا اور اس کی دعا قبول فرما۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۱۰۶ ... حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن مسلمانوں سے فرمایا: سعد کو تیر دیتے رہو اے سعد تیر برساؤ